بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

شرعاً نکاح صحیح ہونے کیلئے ضروری ہے کہ ایجاب وقبول گواہوں کی موجودگی میں ایک ہی مجلس میں ہو، اور چونکہ فون یا انٹرنیٹ کے ذریعہ ایجاب وقبول کی صورت میں مجلس ایک نہیں ہوسکتی اسلئے فون پر نکاح درست نہیں۔ البتہ یہ صورت اختیار کی جاسکتی ہے کہ آپ فون کے ذریعہ عورت کے علاقہ میں کسی باعتماد شخص کو اپنے نکاح کا وکیل بنادیں، یعنی اس کو یہ کہدیں کہ "میں آپ کو فلاں لڑکی کے ساتھ اپنے نکاح کا وکیل بناتا ہوں"۔ پھر وہ وکیل آپ کا نکاح گواہوں کے سامنے فلاں لڑکی کے ساتھ کردے اور لڑکی خود یا اسکا وکیل اسی مجلس میں قبول کرلے تو اس طرح یہ نکاح درست ہو جائے گا۔ (تبویب ۸۸۹-۵) (فتاویٰ عثمانی ج:۲ ص:۳۰۴)۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم

عبداللہ صدیقی غفر اللہ لہ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی

۸-۶-۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

۱۰/۶/۱۴۳۱ھ

دارالافتاء

مفتی

Scanned by CamScanner